

”قرآنیات“ میں حسب روایت جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا ترجمہ قرآن ”البیان“ شائع کیا گیا ہے۔ یہ قسط سورہ رعد (۱۳) کی آیات ۱۷-۲۶ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ ان میں بتایا گیا ہے کہ قرآن کے نزول نے اس وقت حق و باطل میں جو کشمکش پیدا کر دی ہے، وہ بالآخر حق کی فتح پر ختم ہوگی اور باطل نابود ہو جائے گا۔

”معارف نبوی“ کے تحت معزز امجد صاحب کے مضمون میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امن و اتحاد اور نظم اجتماعی کے زمانے کو خیر کا زمانہ قرار دیا گیا ہے۔ اس پر ترجمہ و تفسیر کا کام شاہد رضا صاحب نے کیا ہے۔

”مقامات“ میں جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا مضمون ”خلافت“ شامل اشاعت ہے۔ یہ مضمون ”اسلام اور ریاست — ایک جوابی بیانیہ“ پر تنقیدات کے جواب میں لکھا گیا ہے۔

”سیر و سوانح“ کے تحت محمد وسیم اختر مفتی صاحب نے اپنے مضمون ”حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ“ کے پہلے حصے میں ان کے حالات زندگی اور اسلام پر ایمان لانے کا ذکر کیا ہے۔

”مقالات“ میں امام حمید الدین فراہی صاحب نے اپنے مضمون ”آیت بسم اللہ“ میں اس کے قرآن کی آیت ہونے کے بارے میں وضاحت کی ہے۔

”یسئلون“ میں مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کا مضمون ”عقائد و عبادات کا تعلق تعمیر سیرت سے“ اس اشاعت میں شامل ہے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ انسان کی زندگی کا مقصد خدا کی عبادت ہے، اور اس عبادت کا مقصد اعلیٰ سیرت و کردار کو نشوونما دینا ہے۔

”وفیات“ میں ”علامہ عنایت اللہ خان مشرقی“ کے زیر عنوان مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون شامل کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے ان کی سیرت و کردار پر روشنی ڈالی اور مسلمانوں اور اسلام کے لیے ان کی خدمات کو سراہا ہے۔

”ادبیات“ میں جاوید احمد غامدی صاحب کی ایک غزل شائع کی گئی ہے۔